Courtesy: Dr. Syed Abdul Muhaimin Qadri Digitization eGangotri

رسالہ

مراتبِ فنا

مصنف

حضرت سیدنا ابوالعلاء احراری الحسینی قدس سرہ

بانی سلسلۂ ابوالعلائیہ

حسب ارشاد

حضرت صوفی احتشام علی شاکر المعروف قیصر پاشاہ ابوالعلائی

تحقیق وتصحیح

قطمیر غوث اعظم ولطیف لاآبالی

دکتر سید عبدالمہیمن قادری لاآبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین روضہ حضرت وتدِ دکن معروف بہ پتھر والے صاحب

کامل التفسیر، کامل الحدیث، کامل التاریخ، جامعہ نظامیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Digitization by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Mohammed Quadri, Digitization eGangotri
Collection of Peer Sahib Hyderabad India

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri / Hyderabad Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی وَنُسَلِّمُ عَلٰی حَبِیْبِہِ الْعَظِیْم

رسالہ

مراتب فنا (اردو)

مصنف

حضرت سیدنا ابو العلاء احراری الحسینی قدس سرہ

بانی سلسلۂ ابو العلائیہ

حسب ارشاد

حضرت صوفی احتشام علی شاکر المعروف قیصر پاشاہ ابو العلائی

پیشکش: حضرت ڈاکٹر حاجی محمد اقبال قمری ابو العلائی

زیر اہتمام: حضرت غلام محمد علی خاں موسیٰ خیل ابو العلائی عرف منو میاںؒ

محقق و مترجم

قطمیر غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لا اُبالی رضی اللہ عنہ

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجاد محی الدین

سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

ایم اے (عربی۔ فارسی۔ اردو۔ پولیٹیکل سائنس۔ میوزولوجی۔ لائبریری سائنس)

پی ایچ ڈی میوزولوجی، آرکیول سائنس، کنزرویشن آف مینواسکرپٹس (اردو)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

کتاب کے بارے میں

نام کتاب	:	رسالہ مراتب فنا (اردو)
مصنف	:	حضرت سیدنا ابوالعلاءؒ احرار الحسینی قدس سرہ
محقق و مترجم	:	ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لاأبالی الجیلانی
سنہ طباعت	:	۱۴۴۷ھ۔2025
تعداد صفحات	:	44
تعداد اشاعت	:	1000
کتابت	:	محترم جناب محمد جاوید صاحب در مطبع دار الہدی
سرورق	:	محمد عبدالرزاق صاحب نظامی (جامعہ نظامیہ)
طباعت	:	مطبع دار الھدیٰ، مستعد پورہ، حیدر آباد۔
ناشر	:	مطبع دار الھدی, 13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحبؒ، مستعد پورہ، کاروان، حیدر آباد۔500006۔ تلنگانہ اسٹیٹ۔الہند۔
فون نمبر	:	0091-9391179438

ISBN: 978-93-93572-86-8

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

رسم اجراء بدست

محترم المقام حضرت مولانا صوفی احتشام علی شاکر

المعروف قیصر پاشاہ ابو العلائیؒ صاحب مدظلہ العالی

حقوق

اس کتاب کے مکمل حقوق مطبع دار الہدیٰ بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب مستعد پور حیدرآباد اور صوفی احتشام علی شاکر قیصر پاشاہ ابو العلائی کے حق میں محفوظ ہیں کوئی فرد، ناشر ،مطبع، کمیٹی یا ادارہ دار الہدیٰ اور سجادہ نشین بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب اور صوفی احتشام علی شاکر قیصر پاشاہ ابو العلائی کی اجازت کے بغیر کتاب یا کسی حصہ کو طبع کرنے کی زحمت نہ فرمائیں۔ ورنہ قانونی چارہ جوئی کی جائے گی اور جرمانہ 15,000,00 (پندرہ لاکھ) روپے عائد کیا جائے گا جو سال 2025ء کے لئے مختص ہوگا۔ یکم جنوری 2026ء سے اس جرمانے میں ہر سال ایک لاکھ روپئے کا اضافہ ہوگا۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pervez Sahib, Hyderabad. Digitization eGangotri

دستیابی

13-4-486 بارگاہ حضرت پتھر والے صاحب،

مستعد پورہ، کاروان، حیدر آباد۔500006

خانقاہ حضرت شیخ جی حالی ابو العلائیؒ بمکان صوفی احتشام علی شاکر قیصر

پاشاہ۔حیدر آباد۔فون نمبر 9848223786

Email: khanqahhztsheikhjihaali@gmail.com

- لاُابالی اکیڈمی بارگاہِ سرکارِ لاُابالیؒ کرنول۔
- کاظم سیریز حیدر آباد۔
- عرشی کتاب گھر منڈی میر عالم، حیدر آباد۔
- شیخ الاسلام لائبریری حیدر آباد۔
- خانقاہ ابو العلائیہ قمریہ

یکے از مطبوعات دار الہدیٰ سلسلہ نمبر 272
مکتبہ ھادیٔ دکن وصفۃ التحقیق کی 272 ویں تحقیق
مترجم و محقق کا ترجمہ نمبر 9
مترجم و محقق کی تحقیق نمبر 228

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

فہرست

نشان سلسلہ	عنوان	صفحہ
1	ابتداء بنام خدا۔ مترجم و محقق	6
2	قطعہ تاریخ سنہ طباعت ہجری۔ از۔ مترجم و محقق	11
3	قطعہ تاریخ سنہ طباعت عیسوی۔ از۔ مترجم و محقق	12
4	حالات حضرت سیدنا امیر العلاءؒ از ڈاکٹر حاجی محمد اقبال ابوالعلائی	13
5	شکرِ خدا از صوفی احتشام علی شاکر قیصر پاشاہ ابوالعلائی	25
6	آغاز کتاب	27

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ابتداء بنام خدا

اولیا اللہ کی تعلیمات دنیا اور آخرت کے لئے علم اور ایمان کا سر چشمہ ہوتی ہیں، اولیا اللہ وہ باتیں بتاتے ہیں جن میں ذات اور کائنات کے گہرے راز پوشیدہ ہوتے ہیں۔ حضرت سیدنا ابوالعلاء احراری حسینی رحمۃ اللہ علیہ کی ذاتِ والاصفات کی اگر بات کی جائے تو آپؒ اللہ کے وہ مقرب بندے اور صاحب حال بزرگ ہیں جنہیں قدرت نے اپنا ہمراز بنالیا تھا۔

عہد اکبری میں آپ کی ولادت ہوئی آپؒ نے جہانگیر اور شاہجہاں کا دور بھی دیکھا۔ تقریباً پانچ سو سال پرانی یہ بازیافت جو اردو کے اہل نظر قارئین کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے دراصل یہ حضرت امیر ابوالعلاءؒ کی شاہکار علمی وروحانی کاوش ہے جس کا نام رسالہ مراتب فنا ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri
Collection of Peer Sahab Hyderabad India

تصوف کی تعلیمات میں فنا اور بقا کی گتھی سلجھانے کی کوشش صوفیائے کرام کے ایک بڑے طبقے نے کی اور ہمیشہ کرتے رہے، مگر قدرت کے اس بھید کو آج تک کسی نے پوری طرح نہیں کھولا۔ اور پھر اس طرح کی باتیں عام ڈگر سے ہٹ کر ہوتی ہیں، قدرت کے بھیدوں کو سمجھنا سب کے بس کی بات نہیں ہوتی۔ حضرت امیر ابوالعلاءؒ قطب دوراں تھے، عبادت، ریاضت، مجاہدہ، و مکاشفہ، ترک و تجرید، صبر و تحمل، فقر و فاقہ، عفو و درگزر، قناعت و توکل میں آپ کا کوئی ثانی نہ تھا۔

آپؒ نے فنا کے جو مراتب بتائے ہیں ان میں فنا فی الافعال، فنا فی الصفات اور فنا فی الذات کی گرہ کشائی ہے۔

راقم الحروف نے آپؒ کے اس نوشتے کو سر آنکھوں سے لگا کر نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ بغداد شریف سے لائے گئے پاک کاغذ، قلم اور روشنائی کا استعمال کرتے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Sahib, Hyderabad. Digitization eGangotri

ہوئے تحقیق وتدوین وترجمہ کی سعی انجام دی ہے۔ یہ ایک خالص علمی کاوش ہے، قدیم مخطوطہ کی تحقیق، تدوین کا حق ادا کرنا ایک دشوار کام ہوتا ہے اللہ کا شکر ہے کہ راقم الحروف سے یہ کام لیا گیا۔

فارسی کے اس قدیم مخطوطہ کو اردو کے قالب میں ڈھالنے کی کوشش کوئی معمولی بات نہیں تھی، نثری اسلوب میں ترجمہ وتشریح کی راہ سے گزرتے ہوئے ہم نے کوشش کی کہ آسان، سہل اور عام فہم انداز میں ''مراتب فنا'' کی توجیہہ پیش کرسکیں۔

حضرت سیدنا امیر ابوالعلاءؒ فرماتے ہیں کہ یہی رسالہ فنا کے مراتب اور اللہ تک پہنچنے کے متعلق رہبرورہنما ہے۔

ہم نے اسی جملہ سے اخذ کر کے اِس رسالہ کو ''رسالہ مراتب فنا'' کا نام دیا۔

ہر اس طالب راہ حق کے لئے جو سلوک کے اس طریقے کو اپنائے گا وہ اپنے مقصد حقیقی کو حاصل کرلے گا جو

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

کہ حق کی معرفت حاصل کرنا ہے اور جو کوئی طالب حق معرفت خداوندی کے لئے کوشش کرے گا وہ منزل کو اپنے سامنے پائے گا اور قرب حق سے مشرف ہوگا۔

اِس رسالہ میں مراتب فنا کی تین اقسام پر گفتگو کی گئی ہے اور سالکین کے اختیارات پر روشنی ڈالی گئی ہے، کہ "جب بندہ فنا فی اللہ ہو جاتا ہے تو اللہ رب العزت اس کو بے پناہ اختیارات عطا فرما دیتا ہے"۔

اس رسالے میں نہ صرف مریدوں کے لئے ہدایتیں ہیں بلکہ مرشدوں کے لئے بھی ہدایت جاری کی گئی ہیں۔ صوفیائے کرام کے تصرفات، قدیم بزرگانِ دین کے تذکرے اور بہت ساری مثالوں کے ذریعے بات کی گئی ہے۔

الغرض یہ رشحات قلم سالکین کے لئے کیمیا اثر ہیں، فارسی متن کو راقم الحروف نے باوُضو پوری علمی دیانت داری اور نیک قلبی کے ساتھ اردو کا پیراہن عطا کرنے کی کوشش کی ہے جو یقیناً طالبانِ حق کے لئے فائدہ مند ثابت ہوگی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

حضرت ہادی دکن لائبریری اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ قائم شدہ (۱۲۷۰ھ مطابق 1854ء) کے علمی نوادرات میں شامل اس بیش قیمت شہہ پارے کو عوام الناس کے روبرو پیش کرتے ہوئے ایک طرح کی روحانی مسرت حاصل ہو رہی ہے۔

کردام این نزر مولائے نجف
گر قبول افتدز ہے عز و شرف۔

قطمیر غوث اعظم رضی اللہ عنہ و لطیف لا اُبالی رضی اللہ عنہ

ڈاکٹر سید عبد المہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجاد محی الدین سجادہ نشین رابع بارگاہ حضرت وتد دکن المعروف پتھر والے صاحب۔ کامل التفسیر۔ کامل الحدیث۔ کامل التاریخ۔ جامعہ نظامیہ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ ترجمہ، تحقیق وطباعت

۱۴۴۶ ہجری

در صنعت حیرتی

کہے صنعتِ حیرتی کا تصرّف
یہ ہے علم اور کشف کی عطر بیزی
کُھلا راز سجّادؔ ، تاریخ نکلی
"فنا کے مراتب کی ہے عرق ریزی"

از: ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Digitization eGangotri

قطعہ تاریخ سنہ ترجمہ، تحقیق وطباعت

2024 عیسوی

در صنعت حیرتی

یہ علم کی بساط یہ تحقیق و ترجمہ
سجادؔ کو ملا ہے تکشُّف کا راستہ
اس پر پڑی جو حیرتی صنعت کی روشنی
"ظاہر ہوا فنا کے مراتب کا واسطہ"

از: ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لا اُبالی الجیلانی سجادؔ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

حضرت محبوبِ جلّ عُلا

سیدنا امیر ابو العلاء قدس سرہ العزیز

سلسلۂ ابو العلائیہ کے بانی سیدنا حضرت امیر ابو العلاء کے جدِّ امجد حضرت امیر عبد السلام سمرقند سے ہجرت فرما کر مع اہل و عیال ہندوستان تشریف لائے۔ دہلی کے قریب واقع قصبہ نریلہ میں 990ھ میں حضرت امیر ابو العلاءؒ کی پیدائش ہوئی۔ بعد ازاں حضرت امیر عبد السلام نے مع اہل و عیال کے فتح پور سیکری میں مستقل رہائش اختیار کی۔ یہ دور شہنشاہ اکبر کا تھا۔

حسب اورنسب: سیدنا امیر ابو االعلاء والد ماجد کی طرف سے حُسینی سید ہیں اور والدہ ماجدہ کی طرف سے اِن کا نسب حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جاملتا ہے۔

آپؒ کے نانا خواجہ محمد فیض المعروف فیضی، سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ کے عظیم المرتبت بزرگ، سید الاحرار، قطب

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri - Digitization eGangotri

الوقت خواجہ عبید اللہ احرار (806-895ھ) (مزار شریف سمرقند۔اُزبیکستان) کے پڑپوتے تھے۔

القابات: میر صاحب ، سیدنا سرکار، محبوبِ جلّ و علاء، سرتاج آگرہ اور مجمع البحرین یعنی (سلسلۂ چشتیہ اور سلسلۂ نقشبندیہ دونوں ایک جگہ جمع کرنا)۔ آپ کا تخلص ''انسانؔ '' تھا۔

پرورش و تعلیم: کم سنی ہی میں والد کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ آپ کے دادا حضرت امیر عبد السلام نے حج بیت اللہ کے سفر پہ روانہ ہوتے وقت آپ کو حضرت خواجہ محمد فیض کے سپرد فرمایا۔ اس طرح اپنے نانا خواجہ محمد فیض فیضی جو کہ بردوان میں ناظم تھے، کے زیرِ تربیت شباب کا زمانہ گُزرا۔

آپ بہت جلد تحصیل علوم و فنون سے فارغ ہوئے۔ جملہ علوم ظاہری و کمالاتِ باطنی میں ماہر ہوئے۔ فنِ سپہ گری میں بے مثل ثابت ہوئے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

مُلازمتِ شاہی: ایک مہم میں خواجہ فیضیؒ کی شہادت کے بعد بردوان کے راجہ مان سنگھ نے آپ کی لیاقت و قابلیت سے متاثر ہو کر آپ کے نانا کے عہدے پر آپ کا تقرر کر کے بادشاہ سے پروانۂ تقرری حاصل کروایا۔ اور آپ دربارِ شاہی سے منصب سہ ہزاری ذات و سوار سے ممتاز ہوئے۔

شاہی ملازمت کے دوران سیدنا امیر ابو العلاء کو خواب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ حضرت امام حسن اور امام حسین علیہم السلام کی زیارت ہوئی۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ''اے امیر ابوالعلاء تمہیں ہماری وضع اختیار کرنی چاہئے اور اللہ نور السموات پر نظر رکھنی چاہئے''۔ یہ خواب دیکھ کر آپؒ نے راجہ مان سنگھ کے پاس جا کے اپنا استعفیٰ پیش کیا لیکن اس نے منظور نہیں کیا بلکہ مزید ترقی اور اضافۂ منصبی کی پیشکش کی جب اس پہ سیدنا ؒ نے انکار فرمایا تو راجہ مان سنگھ نے آپؒ کو روکنے کی خاطر کہا

Hazrat Haadi-E-Deccan Digital Library & Research Institute, Hyderabad

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

کہ جلد ہی ایک مہم درپیش ہے غالباً آپؒ اس معرکہ سے رد گردانی فرمانا چاہتے ہیں۔

اس معروضہ کو سن کر آپؒ جوش میں آ گئے اور پھر بحیثیت امیر لشکر آپؒ نے مہم میں شرکت فرمائی اور دشمن کی فوج کو شکست فاش ہوئی۔ آپؒ اس نصرت و کامرانی کے بعد پھر بردوان تشریف لائے۔

ایک شب دوبارہ خواب میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور حسنین کریمین علیہم السلام کی زیارت سے مشرف ہوئے۔ اس دفعہ سرور کائنات رسالت مآب حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی رونق افروز تھے۔

ترکِ دنیا کا ارادہ اور اکبر آباد روانگی:

اسی دوران شہنشاہ اکبر کا انتقال ہو گیا اور نور الدین جہانگیر (عرف سلیم) تخت پر متمکن ہوا۔ اس نے حکم صادر فرمایا کہ جمیع امراء و حکام حاضر دربار رہیں۔ آپؒ چونکہ ترکِ ملازت کا ارادہ کر چکے تھے چنانچہ اس موقع کو غنیمت

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

سمجھا اور وہاں کا سفر اختیار کیا۔ راہ میں قصبۂ مُنیر میں آپؒ کی ملاقات حضرت مخدوم یحیٰ منیری کے فرزند ارجمند عارف کامل مخدوم شاہ دولت سے ملاقات ہوئی انہوں نے سیدناؒ کو نعمتِ باطنی سے سرفراز فرمایا۔

وہاں قیام کے چند روز بعد دربار جہانگیر میں باریاب ہوئے۔ جہانگیر بادشاہ آپؒ کے جمال باکمال کو دیکھ کر فریفتہ ہو گیا اور آپؒ کے کمالات سے واقف ہو کر اپنا مقرب خاص بنالیا۔

ایک رات شہنشاہ جہانگیر نے دیوانِ خاص کے صحن میں ایک پنج شاخہ روشن کروایا اور زمین میں گڑوا دیا۔ اس کے بیچ میں نارنگی رکھوائی۔ خود بادشاہ اور اس کے رفقاء اس نارنگی پر نشانہ بازی کرتے رہے مگر کسی کا نشانہ نہ لگا۔

آخر بادشاہ نے آپؒ کو بلوایا۔ آپ نے پہلا تیر اداباً نشانہ پر نہیں لگایا دوسرا تیر ٹھیک نشانہ پر لگا۔ سیدناؒ کی اس نشانہ بازی اور سبکدستی پر بادشاہ لوٹ گیا اور نہایت مسرت

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Aleem Sahib Quadri Digitization eGangotri

سے ایک جام اپنے ہاتھ سے حضرت قدس سرہٗ کو دیا آپ ؒ نے اس کی نظر بچا کر سُبو کو آستین میں ڈال لیا۔ بادشاہ نے گوشۂ چشم سے دیکھ لیا اور بدمستی کے عالم میں نہایت ترش رو ہوکر کہا کہ کیا آپ غضبِ سلطانی سے نہیں ڈرتے ؟ حضرتؒ نے عالمِ جلال میں فرمایا کہ میں غضبِ سلطانی سے نہیں ڈرتا بلکہ غضبِ خدا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ڈرتا ہوں۔ اس وقت آپ پر ایک حالتِ جلال کی کیفیت طاری ہوئی اور آپ نے ایک ایسا نعرہ لگایا کہ تمام مجلس درہم برہم ہوگئی۔ اور آپ معرفت کی مئے کے نشے میں جھومتے ہوئے اور یہ شعر پڑھتے ہوئے دیوانِ خاص سے باہر تشریف لے آئے۔

ایں ہمہ طمطراق کن فیکوں
ذرّہٗ نیست پیشِ اہلِ جنوں

اس واقعے کے دوسرے دن جہانگیر بادشاہ نے اپنے ایک معتمد کے ذریعہ سے آپ سے نہایت معذرت چاہی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pasha Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

بیعت و خلافت: دیوانِ خاص میں اظہارِ کرامت کی

حضرت مولا علی مشکل کُشا کرم اللہ وجہہ نے سیدنا ؒ کو آغوشِ شفقت میں لیکر فرمایا:

''فرزندِ ارجمند کُشودِ کار تمہارا خواجہ معین الدین چشتیؒ سے مقدر ہوا ہے ان کے مزار پر حاضر ہو''۔

چنانچہ آپ اکبر آباد (آگرہ) سے دہلی تشریف لائے۔ چند روز آستانہ سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء (محبوب الٰہی) پر اور چند روز آستانۂ حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کعکیؒ پر توقف فرما کر اجمیر شریف روانہ ہوئے۔

جب آپ مزارِ فیض الانوار حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ پر حاضر ہوئے تو مرقد مبارک پر مراقبہ فرمایا۔ سرکار غریب نوازؒ آپ کے منتظر تھے آپ کو روحانی طور پر چشتی نسبت سے سرفراز فرما کر اپنے روبرو بٹھایا اور بچشمِ وا توجہ دی جس کو اب لوگ ''ابوالعلائی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Hai Sahib Quadri Digitization eGangotri

توجہ عینی'' کہتے ہیں۔

پس اس توجہ سے حضرتؒ کا سینہ مبارک فیضِ چشتیہ سے معمور ہوگیا۔ اس کے بعد سیدنا امیر ابوالعلاءؒ کئی روز تک خواجہ صاحبؒ کے روضۂ مبارک پر معتکف رہے اور ہر روز فیوضات و کرامات چشتیہ سے سیراب ہوتے رہے۔ اور حجاباتِ ناسوتی سب برطرف ہوگئے۔

ایک دن حضرت خواجہ ہندولی غریب نوازؒ نے فرمایا ''بابا میری تمام عمر کا حاصل میں نے تم کو عطا کردیا ہے۔ یہ نعمت جو تم کو عنایت ہوئی ہے بعد دو تین سو برس کے ظاہر ہوا کرتی ہے۔ اُس فیاضِ ازل کا شکر بجالاؤ اور شہر اکبر آباد (آگرہ) میں بیٹھ کر بندگان خدا کو خدا کا راستہ بتاؤ۔ اور سیدناؒ کو ظاہری بیعت کے لئے ان کے چچا امیر عبداللہ احراریؒ (قطبِ وقت) کے پاس بھیجا۔ چنانچہ اجمیر شریف سے آپ آگرہ اپنے چچا کے پاس پہنچے ادھر حضرت امیر عبداللہؒ گذشتہ ملاقات سے غیبی طور پہ آگاہ ہو چکے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moheeb Quadri Digitization eGangotri

تھے۔آپ نے حضرت سیدناؒ کو داخلِ سلسلہ کیا۔

حضرت سیدنا امیر ابوالعلاؒ نے مسند خلافت و رشد و ہدایت پر متمکن ہوتے ہی کل اشغال و اذکار و اوراد وظائف سلسلہ جات نقشبندیہ' چشتیہ و اویسیہ وغیرہم کو ایک جگہ جمع فرما کر و نیز تمام طریقے توجہ عینی و قلبی و روحی و سرّی کو مخلوط و مربوط فرما کر سالکین راہ و طالبین خدا کے لئے آسان سے آسان اور جلد سے جلد منازلِ سلوک طئے کرنے کا طریقہ بطور خود ایجاد فرمایا۔

جس طرح حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندؒ نے تمام طریقے صدیقیہ، جنیدیہ، قادریہ، سہروردیہ، اویسیہ اور ظیفوریہ کو جمع فرما کر قدیم طریقہ ذکر جہر کے خلاف ذکر خفی و قلبی وغیرہ کو جاری فرمایا اور ان طریقوں کا مجموعہ 'نقشبندیہ'' قرار پایا۔

حضرت محبوب جل و علاؒ واقف اسرار الٰہ کا طریقہ عالیہ ''ابوالعلائیہ'' کہلاتا ہے آپ کا سلسلہ مجمع البحرین ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Hai Saim Hyderabad India / Collection of Mohammad Quadri Digitization eGangotri

اس میں سلسلہ نقشبندیہ و چشتیہ دونوں کا فیضان شامل ہے۔
آپ سلسلہ نقشبندیہ میں اپنے چچا اور پیر و مرشد حضرت سیدنا امیر عبداللہ احراریؒ کے بعد اپنا نام اور سلسلہ چشتیہ میں حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے بعد شجرے میں اپنا نام تحریر فرماتے ہیں کیوں کہ آپ کو حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ سے مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے حکم سے نسبت اویسی حاصل ہے۔
سلسلۂ ابوالعلائیہ کی شاخیں دنیا بھر میں موجود ہیں خاص کر برصغیر میں کثرت سے مسلمان اس سلسلہ میں داخل ہیں۔
سیرت مقدس: آپ صاحبِ کشف وکرامت بزرگ تھے ،عبادت، ریاضات، مجاہدات، ترک و تجرید، صبر و تحمل، فقر و فاقہ، عفو و درگزر، قناعت و توکل میں یگانۂ روزگار تھے۔ سخاوت، عطاو بخشش کے لئے مشہور اور کمالاتِ صورت سے آراستہ تھے۔ علم ظاہر و باطن میں دستگاہ حاصل تھی۔ آپ ہمیشہ ذکر و فکر کی افادیت اور اہمیت پر زور دیتے اور کسی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri, Hyderabad Digitization eGangotri

وقت بھی یادِ خدا سے غافل نہ ہونے کی تاکید فرماتے۔

آپؒ اپنے سلسلۂ ابوالعلائیہ کے متعلق فرماتے ہیں کہ ''میرے سلسلہ کی نسبت میں بیٹھنے والا کشتی کا وہ مسافر ہے جس کو اپنی روانی اس وقت تک محسوس نہیں ہوتی کہ جب تک کہ وہ گھاٹ یعنی مقام مقصود تک نہیں پہنچ جاتا''۔

آپؒ نے فارسی میں اپنا کلام رسالہ فنا و بقا کی صورت میں مرتب فرمایا۔

وصال: 9 صفر 1061ھ کو آپؒ نے اس جہان فانی سے پردہ فرمایا۔

مزار شریف: آپ کا مزارِ پُر انوار آگرہ (انڈیا) میں مرجع خلائق ہے۔

جانشین: سیدنا امیر ابوالعلاء کے وصال کے بعد آپ کے چھوٹے صاحبزادے حضرت امیر نور العلاءؒ سجادہ نشین ہوئے۔

خلفاء: آپ کے مقتدر خلفاء حسبِ ذیل ہیں۔

(۱) حضرت امیر فیض اللہؒ (۲) حضرت امیر نور العلاءؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri, Digitization eGangotri

(۳) حضرت خواجہ محمد عرف خواجہ فولادؒ (۴) حضرت ملا ولی محمدؒ (۵) حضرت لاڈ خانؒ (۶) حضرت میر سید کانپوریؒ (۷) حضرت سید دوست محمد برہان پوریؒ۔

حوالہ جات:

نجات قاسم، ارغوان ابو العلاءؒ بزم، ابو العلاءؒ اور اسرار ابو العلاءؒ

تحریر وترتیب:

ڈاکٹر حاجی محمد اقبال قمری ابو العلائی

چشتی، اویسی، نظامی نقشبندی، قادری، سہروردی، فرہادی، عزتی

خلیفہ مجاز: درگاہ حضرت خواجہ قمر الدین شاہ ابو العلائی جھنجھنو، راجستھان، انڈیا۔

رابطہ نمبر:

00923009297487

00923332688858

(حیدرآباد۔ سندھ۔ پاکستان)

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

شکرِ خدا

الحمدللہ! صد شکر خدا کہ آج ایک اہم کتاب فارسی سے اردو ترجمہ و تحقیق کے ساتھ زیور طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آئی ہے۔ ابوالعلائی سلسلہ کے بانی و آفتاب و ماہتاب حضرت سیدنا ابوالعلاء احراری الحسینی قدس سرہ ابن حضرت ابوالوفاؒ کی یہ عظیم الشان تصنیف ''مراتب فنا'' درحقیقت تصوف کی وہ نورانی کڑی ہے جس میں زمین و آسمان کے اسرار کی گرہ کشائی ملتی ہے ''مراتب فنا'' پر یہ ایک مبسوط کتاب ہے جو فارسی میں لکھی گئی اور اب تک دو تین کتابوں میں جزوی طور پر یہ شامل ہوتی رہی ہے مگر آج مکمل کتابی شکل میں پہلی بار منصہ شہود پر آئی ہے۔

قابل مبارکباد ہیں خانوادہ حضرت لاأبالیؒ کے عظیم فرزند محقق و مترجم مشہور علمی و ادبی شخصیت کے مالک مولانا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

ڈاکٹر سید شاہ عبدالمہیمن قادری لا اُبالی صاحب جنہوں نے نہ صرف سلاست کے ساتھ رواں انداز اور قابل فہم اردو زبان میں اس کا ترجمہ کیا بلکہ اس بیش قیمت کتاب کی اشاعت میں بھی اہم رول ادا کیا۔ حضرت ڈاکٹر حاجی محمد اقبال قمری ابوالعلائی نے مصنف کے احوال لکھ کر کتاب میں چار چاند لگا دیے ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہمارے اسلاف کا یہ نادر و نایاب علمی سرمایہ اردو کے قالب میں محفوظ ہو گیا اور بندگان خدا کو اپنی زبان میں استفادے کا موقع نصیب ہوا۔ میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس کے پڑنے والوں کو اجر و ثواب سے نوازے اور ان کے لئے زندگی و بندگی کو آسان فرمائے۔

تحریر: نبیرہ حضرت سلطان التارکین خواجہ صوفی حمید الدین ناگوری چشتیؒ

نبیسہ حضور غوث اعظم دستگیرؒ

صوفی احتشام علی شاکر المعروف قیصر پاشاہ ابوالعلائی

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Qadri Digitization eGangotri / Collection Peer Sahib Hyderabad India

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس واجب الوجود[۱] کی حمد و تعریف بیان کرنے کے بعد جو ہزاروں اشکال میں ظاہر ہے۔

شعر کا ترجمہ ؎

وہ اپنی ذات کا جلوہ ہر ایک صورت میں رکھا ہے
کبھی آدمؑ کی شکل میں کبھی حواؑ کی شکل میں

اور بے حد و بے حساب خدا کا شکر ہے جو ہزار ہا شکلوں میں ظاہر ہوا[۲]۔ وہ بے شمار رنگوں کے باوجود عجیب بے رنگی رکھتا ہے[۳]۔ اور ہزار ہا شکلوں کے باوجود عجیب بے شکلی رکھتا ہے[۴]۔ اس کے سوا کوئی موجود

(۱) ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہنے والا ہے۔

(۲) یعنی اس کی قدرت کی ہزاروں شکلیں ہیں جیسے فرشتے، انسان، پہاڑ، زمین، پانی نباتات اور جمادات وغیرہ۔

(۳) اس کا کوئی رنگ نہیں ہے۔

(۴) اس کی کوئی شکل نہیں ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

نہیں، کوئی بلند ہو کہ پست سب کچھ وہی ہے۔ شعر کا

ترجمہ۔

ہم سایہ ہمنشین اور ہمراہ سب کچھ وہی ہے

اطلسی لباس شاہی اور فقیر کی گدڑی میں بھی وہی ہے

عوام کی بھیڑ میں بھی اور اتھاہ تہ خانوں میں بھی اللہ

کی قسم صرف اللہ ہی اللہ ہے۔ پھر اللہ کی قسم

وہی ہے بس وہی ہے۔

ہزاروں درود و سلام ہوں اللہ کے محبوب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کہ مقصود کائنات ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی خاطر یہ سارا نظام وجود میں لایا گیا۔ ایجاد ہمہ اوست سے مراد محبوب خدا ہی کا وجود مقصود ہے۔

اس پاک ذات رب العالمین کا فرمان ہے کہ اے محبوب آپ کو مبعوث فرمانا نہ ہوتا تو ہم آسمانوں کو نہیں پیدا کرتے۔

یہ شکستہ دل اور بندگان خدا میں احقر فقیر حقیر ابو

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri, Hyderabad. Digitization eGangotri

العلاء احراری الحسینی کہتا ہے کہ یہ رسالہ فنا کے مراتب [1] اور اللہ تک پہنچنے کے متعلق رہبر و رہنما ہے ہر اُس طالب راہ حق کے لئے جو سلوک کے اس طریقے کو اپنائے گا وہ اپنے مقصد حقیقی کو حاصل کر لے گا جو کہ حق کی معرفت حاصل کرنا ہے۔

جو کوئی طالب حق معرفت خداوندی کے لئے کوشش کرے گا وہ منزل کو اپنے سامنے پائے گا۔ اور قرب حق سے مشرف ہوگا۔

اے طالب حق اب جان لے کہ فنائے اعظم جو فقر کے اعلیٰ مقامات کے احوال سے ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اول۔ افعال میں فنا ہونا۔

(۲) دوم۔ صفات میں فنا ہونا۔

(۳) سوم۔ ذات میں فنا ہونا۔

(۱) قسم اول۔ افعال میں فنا ہونے سے مرادؔ

---

(۱) اسی جملہ کے مطابق اس کتاب کا نام رسالہ مراتب فنا رکھا گیا ہے۔ مترجم و محقق۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moid Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

سالک راہ معرفت کا اپنی تمام حرکات وسکنات میں خود اپنے اور تمام دنیا کے اختیار سے باہر ہو جانا یعنی واقعات، حرکات وسکنات اور جو کچھ پیش آتا ہے ان سب چیزوں کی نسبت خود سے یا دوسروں سے کرنے کی جگہ حق کی جانب نسبت کرے اور ان سب کو یعنی ہر خوشی وغم کو اللہ سے منسوب کرے اور بس۔ اپنے اقوال کو بھی حق کی طرف سے جانے۔ چنانچہ کنجی کی حرکت کے لئے ہاتھ کی جانب نسبت کی جاتی ہے اور مُردہ کی حرکت کو غسال سے منسوب کیا جاتا ہے۔ کسی بھی حرکت اور چیز کی نسبت کسی اور سے کرنا اس گروہ کے نزدیک شرک اور کفر کے درجہ میں آتا ہے۔

رباعی کا ترجمہ

صیاد ازل جس نے جال پر دانہ ڈالا ہے\
پرندہ پھنس گیا اور اس کا نام آدم ہے\
اس دنیا میں جو کچھ اچھا اور بُرا گزرتا ہے\
سب وہ خود ہی کرتا ہے اور حیلہ مقرر کر دیا ہے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Peer Sahib Hyderabad Digitization eGangotri

شعر کا ترجمہ ؎

وہ اپنی کمان کے اندر تیر خود رکھتا ہے
اور دیکھنے والے کی ابرو کا بہانہ ہے

(۲) قسم دوم۔

فنافی الصفات سے مراد یہ ہے کہ سالکِ راہِ معرفت اپنی اور دوسروں کی تمام صفات کو حق کی صفات جانے جیسے کہ علم، ارادہ، مشیت، قدرت، طاقت، سُننا، دیکھنا اور بات کرنا وغیرہ وغیرہ۔

چنانچہ تمام صفات کی نسبت خود سے اور دوسروں سے نہ کرنا از خود ان کی نسبت حق کی طرف کرنا اور انہیں صفات حق جاننا۔ دراصل صفات کی نسبت خود اپنی طرف یا دوسروں کی طرف کرنا اس طائفہ کے نزدیک شرک اعظم ہے۔

شعر کا ترجمہ ؎

میں ہر زبان میں بولتا ہوں اور ہر کان سے سنتا ہوں

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moid Sahib Qadri Digitization eGangotri

یہ عجیب بات ہے کہ میری زبان اور کان نظر نہیں آتے

واقعہ نقل ہے کہ جب حضرت بایزید بسطامی قدس سرہٗ اس فانی دنیا سے دار آخرت کی جانب رحلت فرمائے تو ان کی پاک ومقدس روح سے خطاب حق ہوا کہ اے بایزید ہماری درگاہ میں کیا لے کر آئے ہو؟ روح اقدس نے کہا اے خدائے وحدہٗ میں تیری بارگاہ میں توحید لے کر آیا ہوں۔حق تعالیٰ کا جواب آیا کہ اُس دودھ والی رات کو یاد کرو کہ جس رات تم نے دودھ پیا تھا اور تمہارے پیٹ میں درد ہوا جب کسی نے تم سے تمہارے درد کے بارے میں پوچھا تو تم نے اُس سے کہا کہ میں رات کو دودھ پیا تھا اس لئے میرے پیٹ میں درد ہُوا۔تم نے پیٹ کے درد کی نسبت دودھ سے کی اس کے باوجود کہتے ہو کہ توحید لیکر آیا ہوں؟ بات خوب ہوتی کہ تم ذات کے ساتھ منسوب کرتے۔۔سبحان اللہ۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

شعر کا ترجمہ ؎

کسی خوبصورت الفاظ کہنے والے نے کیا ہی خوب کہا

کہ توحید اضافتوں کو دور کردینے کا نام ہے

سبحان اللہ۔

حضرت سلطان العارفین بایزید بسطامی قدس سرہٗ نے جب ایک نسبت غیرحق کی جانب کی تو توحید سلب کرلی گئی۔ شرک کے معنی و مفہوم میں دوسروں کا حال پڑھ کر ہم جو مبتلا ہیں تو غور کرو کہ کیا حال ہوگا۔ حق سبحانہٗ وتعالیٰ نے قرآن حکیم میں ارشاد فرمایا ''ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ مشرک ہیں (۱)۔

شعر کا ترجمہ ؎

جب تک تیری خود کی عادت تیری رہبر ہے

تو تُو منافقوں کا بادشاہ ہے نہ کہ درویش

(۱) وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُم بِاللَّهِ إِلَّا وَهُم مُّشْرِكُونَ ٥ یوسف ۱۰۶۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Pervez Sahib, Hyderabad. Digitization eGangotri

(۳) تیسری قسم۔

فنا فی الذات اِس علاقے سے عبارت ہے کہ سالک راہ معرفت اپنی اور تمام دنیا کی ذات کو حق کے آگے دیکھے اور جانے۔

سالک یہ جانے کہ مَیں مَیں ہوں اور دنیا دنیا ہے۔ اس بات کو سچ جانے اور سچ دیکھے کہ "حق" ہے اس بات کو یقین جانے اور خیال کرے کہ حق تعالیٰ رب العالمین مرتبۂ اطلاق سے ان صورتوں اور شکلوں میں نزول فرماتا ہے جو ظاہر ہیں۔

قادر مطلق ہی سب کچھ ہے اس کے سوا کوئی موجود نہیں۔

رباعی کا ترجمہ ؎

جو کچھ دیکھتے ہو وہ یار ہے۔ اُس کا غیر نہیں
اس کے علاوہ سب وہم اور صرف خیال کے سوا کچھ نہیں

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Muhaimin Quadri, Collection of Mohammed Sabir, Hyderabad, Digitization eGangotri

وَهُوَ مَعَكُمْ (۱) کے جمال سے اُس کا جلوہ آشکار ہے
لیکن ہر کسی کی آنکھ اس کے دیدار کے لائق نہیں

اسی سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا فرمان ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ (۲) ہے۔

یعنی جس کسی نے خود کو پہچانا کہ میں حق کا آئینہ ہوں اور اس صورت میں ظاہر ہوا ہوں تو اپنے پروردگار کی پہچان ہوجاتی ہے۔

اور فرمایا عرفت بربی یعنی تا کہ میں حق ناشناس نہ ہوجاؤں۔ اگر میں خود کو آئینۂ حق سمجھوں اور اپنی خودی سے دور ہوجاؤں تا کہ حق، حق کو پہچان لے۔ شعر کا ترجمہ ؎

تو خدا کی خوشبو تک بھی نہیں پہنچ پائے گا
اپنی ہستی کو فنا کردے پھر خدا کی معرفت حاصل ہوگی

---

(۱) الحدید آیت نمبر ۴۔

(۲) کتاب الحادی للفتوی جلد دوم۔ صفحہ ۲۸۸۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

یہ معرفت اور یہ فنا کی منزل سالک کے لئے ہے۔

مرشد کو چاہئے کہ سالک و طالب حق کو سلوک و معرفت کی تعلیم و تربیت دے یہاں تک کہ وہ مقصود اعظم یعنی معرفت خداوندی اور خدا شناسی کی منزل تک پہنچ جائے اور یہ مقام ضرور حاصل ہو جائے۔

تربیت کا طریقہ اس طرح سے ہے۔

سب سے پہلے ضروری ہے کہ تمام دنیا کی اشکال کو ایک شکل فرض کرے اور اس میں حق کے جمال کا ہمیشہ دیدار کرتے ہوئے اس طرح قید ہو جائے کہ ایک لمحہ کے لئے بھی نظارۂ قدرت دل اور نگاہ سے ہرگز نہ چھوٹنے پائے اور اسی نظارہ میں مشغول رہے۔

شعر کا ترجمہ ؎

وہ منزل وہ لمحہ بہت شاندار ہے
ذرہ ذرہ میں یار کا نظارہ ہو

آخر میں حق کے دیدار کا راستہ نمودار ہوتا ہے اور

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

روح کو لذت حاصل ہوتی ہے۔ طالب حق اس کے بعد مدارج و مراتب میں ترقی کرتا ہے اور اس مرتبہ سے اوپر آ کر تمام دنیا کو حق دیکھتے ہوئے یہ خیال کرتا ہے کہ یہ تمام حق ہے جو ان صورتوں اور شکلوں میں ظاہر ہے۔

رباعی کا ترجمہ ے

اے وہ کہ تیرے علاوہ کچھ مکمل نہیں
تجھ سے خالی نہ مسجد ہے نہ دیر ہے
میں نے تمام طالبوں اور مطلوبوں کو دیکھا ہے
سب تو ہی تو ہے اور درمیان میں کوئی غیر نہیں

شعر کا ترجمہ ے

حق کے سوا اس جہاں میں کوئی وجود باقی نہیں
وہی ذات مقدس ہے بالضرور تمام کے لئے

طالب کو چاہیے کہ تصور شیخ پر ہمیشہ جما رہے اور برقرار رہے یعنی کوئی ساعت یا کوئی لمحہ اس خیال اور تصور سے

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized By eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

خالی نہ ہو کیونکہ کوئی بھی مقصود بغیر تلاش اور کوشش کے حاصل نہیں ہوتا اس لئے طالب اس معاملے میں سخت محنت اور کوشش کرے کیونکہ محنت اور کوشش وہ ہے جو انسان کو اپنے مقصد تک پہنچاتی ہے اسی لئے محنت اور کوشش کرنی چاہئے۔

محنت اور کوشش کے دوران اِدھر اُدھر کی باتوں اور مقصد سے ہٹانے والی رکاوٹوں سے اجتناب کرے۔

قلب اور نظر سے تصور حق میں مشغول رہے کیونکہ اس تصور کی انتہا میں کسی اور شئے کا تصور نہ دیکھا جاتا اور نہ جانا جاتا۔ اس تصور کی کوشش سے مزید ترقی ہوتی ہے اور بلند مرتبہ حاصل ہوتا ہے۔

طالب اپنے وجود کی نفی کر کے خود کو فنا کر دینا حق کے لئے اثبات کی کوشش کرتا ہے یعنی چُھپی (باطنی) آنکھ سے یہ تصور کرتا ہے کہ جسے میں جانتا ہوں کہ میں ہوں، تو میں نہیں ہوں بلکہ حق ہے جو ان صورتوں اور شکلوں

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

میں ظاہر ہوا ہے۔

طالب کو اس صورت حال پر ہمیشہ قائم رہنا اور پوری طرح سے برقرار رہنا چاہیئے۔

طالب خود کی نفی کرے اور اپنے آپ کو بھول جائے۔ اپنے آپ کو اور تمام دنیا کو حق جانے اور حق دیکھے۔

طالب جب اپنے وجود سے مکمل رہائی حاصل کر لیتا ہے تو اُس کے باطن سے صوت سرمدی سنائی دینے لگتی ہے۔

چنانچہ اس فقیر کا باطن خود سے رہائی حاصل کر چکا ہے اور اب یہ نغمۂ سرمدی سُن رہا ہے۔

شعر کا ترجمہ ے

وہ جو ہستی مَیں تھا، اب مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہو گیا ہوں

اُس ہستی کو بہت تلاش کرتا ہوں مگر اب مَیں نہیں جانتا کہ کیا ہو گیا ہوں

طالب پر جب یہ تصور غالب آجائے تو وہ اپنے آپ کو بھول جاتا ہے اور اس وقت عجائب دیکھنے والا اور

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Quadri Digitization eGangotri

دِکھانے والا (دونوں) ایک ہوجاتے ہیں۔ درمیان سے پردہ اُٹھ جاتا ہے اور اسی کا نام وصال حق ہے۔

شعر کا ترجمہ ؎

دیکھنے والا(۱) بھی وہی اور دِیکھا جانے والا(۲) دونوں وہی ہیں
اس دنیا میں اُس کے سوا کوئی موجود نہیں

نظم کا ترجمہ ؎

ہر دن مَیں تیرے ساتھ ہی ہوتا ہوں اور میں نہیں جانا
ہر شب کو بھی تیرے ساتھ ہی ہوتا ہوں اور میں نہیں جانا

مجھے یہ خیال تھا کہ سب کچھ مَیں ہی ہوں
مَیں سراپا مکمل تُو ہوگیا ہوں اور مَیں نہیں جانا

معشوق ظاہر ہی رہا مگر میں نہیں پہچانا
وہ مجھ میں ہی سمایا ہوا ہے اور میں نہیں جانا(۳)

---

(۱) طالب، ناظر، نظارہ دیکھنے والا۔
(۲) مطلوب، منظر، جیسے دیکھا جارہا ہے۔
(۳) ظاہر میں تو بندہ ہے تجھ میں چھپا وہ مولیٰ ہے
گل میں ہے جوں گل کی بُو اللہ اللہ ہو.......... گلشن نعت صفحہ نمبر ۱۷۸۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

مَیں نے سوچا کہ کوشش سے مقصد حاصل کرلوں اور پردہ یہی تھا
مَیں خود اس کی دید کے سمندر میں غرق رہا اور میں نے نہیں جانا

یعنی اپنی خودی کو ختم کردینا اور رہا ہوجانا، یہی طالبین حق کا مطلوب اور مقصود ہے۔ یہی فقر کی انتہا اور کمال ہے۔

طالب جب اس مقام پر پہنچتا ہے تو یہیں اُسے مقام فنافی اللہ حاصل ہوجاتا ہے۔ اور رباعی کا ترجمہ ؎

وہ جس طالب کا دستور فنا اور فقر ہے
اس کو نہ کشف ویقین سے غرض نہ معرفت و دین کی طلب
وہ سب سے گزر گیا اور اب ذرہ ذرہ میں حق کو دیکھتا ہے
جب فقر کی منزل حاصل ہوگئی تو ہر سُو اللہ ہی اللہ ہے

اس سے یہ بات واضح طور سے نکل آتی ہے کہ صوفی یا طالب حق وہ نہیں ہے جو چلہ کشی، خلوت نشینی، تنہائی یا

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Hameed Qadri Hyderabad India / Collection Peer Mohammed Qadri Digitization eGangotri

گوشہ نشینی اختیار کرتے ہوئے صرف عبادت و ریاضت میں مشغول رہے بلکہ صوفی یا طالب حق وہ ہے جو مقام فنا اور فقر میں پرواز کرے اور اس راز کو جانے کہ ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے پروردگار کی ذات مقدس کے (۱)۔

كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ (۲)

ہر شئے فنا ہونے والی ہے سوائے اُس کے چہرہ کے

جب طالب حق اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو درج ذیل فرامین کے اسرار اس پر کھلنے لگتے ہیں۔

اور یہ راز جانے کہ كُلُّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَىٰ أَصْلِهِ (۳)

''ہر شئے اپنی اصل کی جانب لوٹتی ہے''۔

اور اس راز کی بھی رونمائی ہوجاتی ہے

(۱) کل من علیها فان O ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام O

(۲) القصص۔ آیت ۸۸۔

(۳) یہ عربی ضرب المثل ہے۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad / Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Moid Sahab Hyderabad Digitization eGangotri

اَلنِّهَايَةِ فِي الرُّجُوعِ إِلَى الْبِدَايَةِ (۱)۔

کہ ''ہر چیز کی انتہاء اللہ رب العزت کی طرف رجوع کرنا ہے۔

حق تعالیٰ تمام طالبین حق کو اس مقصد تک پہنچائے، بحق محمد مصطفی صلی اللہ علیہ والہ وسلم اور آپ کی آل واولاد پاک، نون اور صاد کے وسیلہ سے۔

بتاریخ ۲۰ ربیع الاول ۱۲۹۷ ہجری۔

بطفیل حضرت مولانا مرشد نا قطب زماں عارف باللہ واقف اسرار حق جل وعلا جناب مولوی شاہ کریم الدین حسین مدظلہ العالی، یہ رسالہ نعیم الدین حسین نے نقل کیا۔

اللہ بس باقی ہوس۔

---

(۱) تشریح تحت حدیث شریف' حدیث نمبر ۳۱۱۶۔ سنن ابی داؤد' باب الجنائز۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

مراجع ومصادر

(۱) قرآن شریف

(۲) تفسیر الدر المنثور فی تفسیر بالماثور۔ امام جلال الدین سیوطیؒ

(۳) سنن ابی داؤد۔ امام ابوداؤدؒ

(۴) کتاب الحاوی للفتاویٰ۔ جلال الدین سیوطیؒ

(۵) گلشن نعت۔ حضرت سید شاہ عبدلرزاق قادری فقیرؒ

(۶) تذکرہ اولیائے پاک وہند

(۷) مراۃ الاسرار۔ شیخ عبدالرحمٰن چشتیؒ

(۸) اسرارِ ابوالعلاؒ۔

راقم الحروف مترجم ومحقق

قطمیر غوث اعظمؓ ولطیف لااُبالیؒ

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی

نے ترجمہ وتحقیق کا آغاز بتاریخ

۲۹/ربیع الاول ۱۴۴۶ھ م 3/اکٹوبر 2024 بروز پنجشنبہ کیا۔

اور تکمیل بتاریخ ۳۰/ربیع الاول ۱۴۴۶ھ م 4/اکٹوبر 2024 بروز جمعہ کی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad. Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

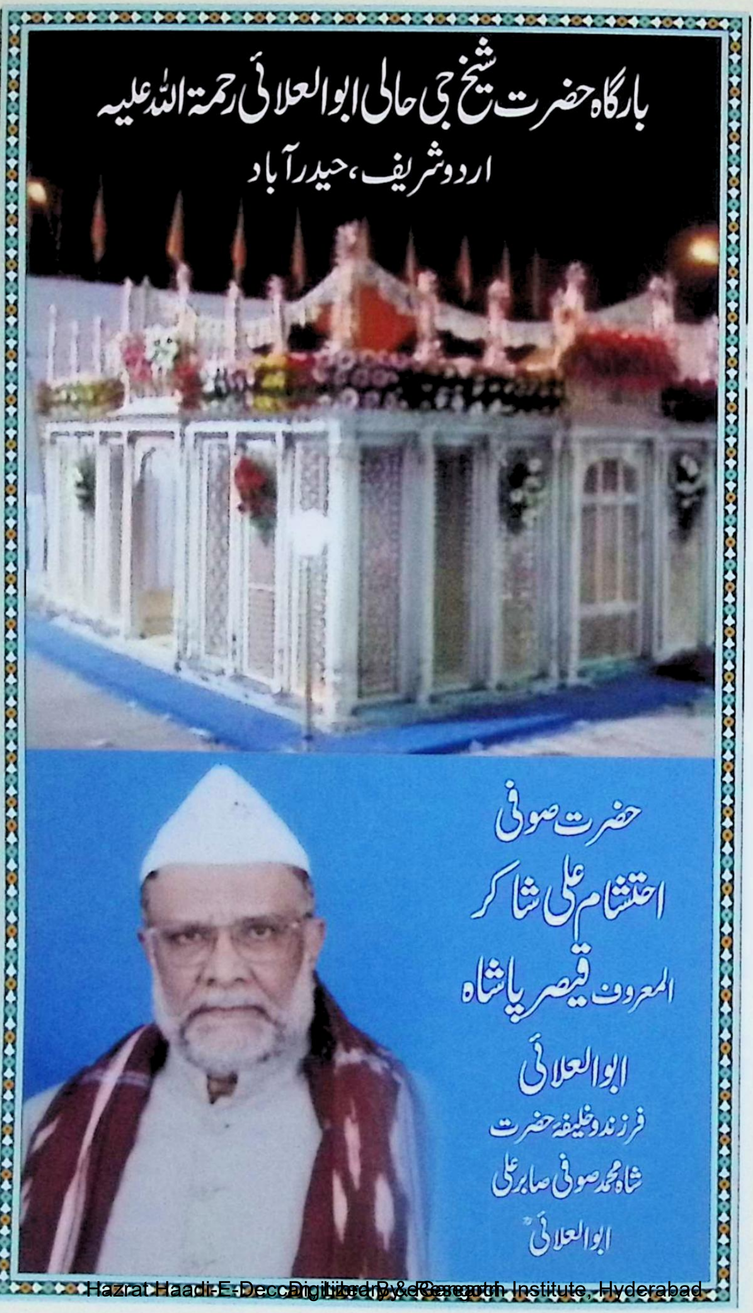

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Qadri Digitization eGangotri

مراجع ومصادر

(۱) قرآن شریف

(۲) تفسیر الدر المنثور فی تفسیر بالماثور۔ امام جلال الدین سیوطی

(۳) سنن ابی داؤد۔ امام ابوداؤد

(۴) کتاب الحاوی للفتاویٰ۔ جلال الدین سیوطی

(۵) گلشن نعت۔ حضرت سید شاہ عبدلرزاق قادری فقیر

(۶) تذکرہ اولیائے پاک وہند

(۷) مراۃ الاسرار۔ شیخ عبدالرحمٰن چشتی

(۸) اسرارِ ابوالعلا۔

راقم الحروف مترجم ومحقق

قطمیر غوث اعظمؒ ولطیف لااُبالیؒ

ڈاکٹر سید عبدالمہیمن قادری لااُبالی الجیلانی

نے ترجمہ وتحقیق کا آغاز بتاریخ

۲۹/ربیع الاول ۱۴۴۶ھ م 3/اکتوبر 2024 بروز پنجشنبہ کیا۔

اور تکمیل بتاریخ ۳۰/ربیع الاول ۱۴۴۶ھ م 4/اکتوبر 2024 بروز جمعہ کی۔

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad Digitized by eGangotri

स्कैन्ड/Scanned
Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohsin Hyderabad Digitization eGangotri

بارگاہ حضرت شیخ جی حالی ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ

اردو شریف، حیدرآباد

حضرت صوفی

احتشام علی شاکر

المعروف قیصر پاشاہ

ابوالعلائی

فرزند و خلیفہ حضرت

شاہ محمد صوفی صابر علی

ابوالعلائیؒ

Hazrat Haadi-E-Deccan Library & Research Institute, Hyderabad
Digitized by eGangotri

Courtesy: Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri Hyderabad Digitization eGangotri

Risala

Maratib e Fana

Translation & Research

Qitmeer-e-Ghous-e-Azam wa Lateef-e-Laoubali

Dr. Syed Abdul Mohaimin Quadri

Laoubali Al-Jeelani Sajjad

Sajjadah Nasheen Bargah Hazrat Patther Wale Saheb

Mustaidpura Karwan, Hyderabad (INDIA)

9 789393 572868

Hazrat Haadi-E-Deccan Library Research Institute Hyderabad Digitized by eGangotri